سوال

ماحصل(253)تی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے چھوٹے بچے ہیں جنہیں گود میں اٹھانا پڑتا ہے اور وہ میرے کپڑوں پر پیشاب کر دیتے ہیں ۔ کپڑوں کو دھوپ میں سکھا کر انہیں میں نماز پڑھ لیتی ہوں ۔ کیا ایسے کپڑوں میں نماز جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ر کھانا کھانا نہ شروع کیا ہو تو اس کے پیشاب پر چھینٹے مارنا ہی کافی ہے کیونکہ ام قیس بنت محصن رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ

«انها اتت با بن لها صغير لم يا كل الطعام الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاجلسه في حجره فبال على ثوبه فدعا بماء فنضحه ولم يغسله» (صحيح بخاري)(صحيح بخاری کتاب الوضوء)(ح 663) صحيح مسلم : ح 678)

، چھوٹے بچے کو لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں جس نے ابھی کھانا کھانا شروع نہیں کیا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بچے کو اپنی گود میں بٹھا لیا تو بچے نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑوں پر پیشاب کر دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوا کر چھینٹے مار دیئے اور اسے

«انما يغسل من بول الانثى وينضح من بول الذكر» (سنن ابی داود ح 375)

بچی کے پیشاب سے کپڑا دھویا جاتا ہے اور بچے کے پیشاب سے چھینٹے مار لئے جاتے ہیں ۔ "

بچے اور بچی کے پیشاب کے بارے میں یہ وہ حکم ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ثابت ہے اس سے معلوم ہوا کہ سائل نے جو یہ ذکر کیا ہے کہ وہ پیشاب سے آلودہ کپڑوں کو دھوپ میں سکھا کر انہی کپڑوں میں نماز پڑھ لیتا ہے تو یہ صحیح نہیں ہے دھوپ سے کپڑا پاک نہیں ہوتا ۔ ایسے کپڑے کو پاَ

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

ر269

محدث فتویٰ